سوال

(181) صوم وافطار اس شہر کے تابع ہیں جہاں اقامت ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا تعلق مشرقی ایشیا سے ہے، ہمارا قمری مہینہ سعودی عرب سے ایک دن پیچھے ہوتا ہے، ہم طالب علم اس سال رمضان میں اپنے وطن جانے کے لئے سفر کریں گے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ صوموا لرویته وافطروا لرویته الخ ہم نے روزوں کی ابتداء تو سعودیہ میں کی تھی اور پر رمضان کے آخر میں ہم جب اپنے وطن کی طرف سفر کرکے جائیں گے اور باقی روزے وہاں رکھیں گے تو اس طرح ہمارے روزوں کی تعداد اکتیس ہوجائے گی، میرا سوال یہ ہے کہ ہمارے اس روزے کا کیا حکم ہے اور ہمیں کتنے روزے رکھنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تم سعودیہ یا کسی بھی اور ملک میں روزے رکھنا شروع کرو اور پھر باقی مہینہ اپنے وطن میں روزے رکھو تو اس وقت روزے ختم کرو جب تمہارے وطن کے لوگ روزے ختم کردیں خواہ تمہارے روزوں کی تعداد تیس سے زیادہ ہی ہوجائے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''روزہ اس دن رکھو جس دن تم روزہ رکھتے ہو اور اس دن ختم کرو جس دن تم ختم کرتے ہو۔'' لیکن اس صورت میں اگر تمہارے روزوں کی تعداد انتیس نہ ہو تو انتیس کی تعداد مکمل کرلو کیونکہ قمری مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا۔ ((واللہ ولی التوفیق))

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 282

محدث فتویٰ